© rasailojaraid.com

سوالات ۔ مولانا عبدالحق

جوابات ۔ وفاقی وزراء

قومی اسمبلی میں قومی و ملی مسائل

مجلس شوریٰ کے منظور کردہ اسلامی قوانین کے مسودات

سوال نمبر ۱۶۴ ۔ مورخہ ۱۰ اگست ۸۵ء

مولانا عبدالحق ۔ کیا وزیر عدل و انصاف و پارلیمانی امور بیان فرمائیں گے کہ

(ا) ۔ آیا یہ امر واقعہ ہے کہ کالعدم مجلس شوریٰ (وفاقی کونسل) نے حسب ذیل قوانین منظور کئے تھے

۱۔ قصاص و دیت کے قانون کا مسودہ ۔ ۲۔ قاضیوں کی عدالتوں کے قانون کا مسودہ ۔ ۳۔ قانون حق شفعہ ۔

ب ۔ آیا یہ بھی امر واقعہ ہے کہ مذکورہ نافذ نہیں کئے گئے نیز

ج ۔ آیا مذکورہ قوانین اسمبلی میں پیش کئے جائیں گے اگر ایسا ہی ہے تو کب تک ؟

جناب اقبال احمد خان ۔ (ا) جی ہاں ۔ ۲ ۔ جی ہاں ۳ ۔ جی ہاں ۔

ب ۔ جی ہاں ۔

ج ۔ ۱ ۔ جی ہاں ۔ جہاں تک قصاص ، دیت اور قاضی عدالتوں کے مسودہ قوانین کا تعلق ہے وہ حکومت کے زیر غور ہیں اور حتمی شکل دے جانے کے بعد قومی اسمبلی میں پیش کئے جائیں گے

۲ ۔ جی نہیں ۔ جہاں تک قانون شفعہ کے مسودہ کا تعلق ہے ۔ مذکورہ قانون شفعہ وفاقی قانون سازی کی کسی بھی فہرست میں جو آئین کے چوتھے گوشوارے میں نہیں شامل کیا گیا لہذا پارلیمان کو اس موضوع پر قانون سازی کا کوئی اختیار نہیں ہے ۔

صوبہ سرحد میں تیل اور گیس کا سروے

سوال نمبر ۴۰۳ ۔ مورخہ ۲۰ اگست ۸۵ء

مولانا عبدالحق ۔ کیا وزیر تیل اور قدرتی وسائل ازراہ کرم بیان فرمائیں گے کہ

ا ۔ صوبہ سرحد کے کن علاقوں میں تیل اور گیس کی تلاش کے لئے سروے کیا گیا ہے اور

ب ۔ وہ علاقے کون سے ہیں جہاں جی ڈی سی کا سرمایہ کاری کا منصوبہ ہے ۔

ڈاکٹر محمد اسد خان ۔ ا ۔ کوہاٹ ، بنوں اور ڈیرہ اسمٰعیل خان ڈویژن کے علاقوں میں پٹرول کے امکان کا اندازہ لگانے کے لئے ارضیاتی اور جیو فزیکل سروے کئے گئے ہیں ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ب۔ او جی ڈی سی شارجہ کی کریسنٹ پٹرولیم کمپنی U.A.E کے ساتھ قرار پانے والے معاہدہ تشکیل پانے پر کوہاٹ ڈویژن میں واقع علاقوں میں سرمایہ کاری کرے گی۔

چراٹ تا اٹک معدنیات کی سروے

سوال نمبر ۴۰۴۔ مورخہ ۲۰ اگست ۸۵ء

مولانا عبدالحق۔ کیا وزیر تیل اور قدرتی وسائل از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ

ا۔ کیا یہ امر واقعہ ہے کہ تحصیل نوشہرہ کا چراٹ سے لے کر اٹک پل اور نظام پور تک کا علاقہ پہاڑی ہے۔ اور صرف قلیل سا علاقہ میدان سا ہے۔

ب۔ کیا معدنیات اور تیل کی تلاش کی غرض سے مذکورہ علاقوں کا سروے کیا گیا ہے۔

ج۔ اگر درج بالا (ب) کا جواب اثبات میں ہے تو اس بارے میں کئے گئے اقدامات کی تفصیل کیا ہے۔

د۔ اگر درج بالا ب کا جواب نفی میں ہے تو کیا مذکورہ بالا علاقے کا سروے کرنے کا کوئی پروگرام ہے۔

ڈاکٹر محمد اسد خان۔ ا۔ جی ہاں

ب۔ علاقائی ارضیاتی تجزیہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ علاقہ میں تیل کے اجزا موجود نہیں ہیں۔

ج۔ مذکورہ علاقے میں تیل تلاش کرنے کی ضرورت نہیں

د۔ ضمن (ب) اور (ج) بالا کے جوابات کے پیشِ نظر ضرورت نہیں۔

دینیات کے اساتذہ سے بے انصافی

سوال نمبر ۷۵۴۔ مورخہ ۲۲ اگست ۸۵ء

مولانا عبدالحق۔ کیا وزیر خزانہ و اقتصادی امور بیان فرمائیں گے کہ

ا۔ کیا یہ امر واقعہ ہے کہ ملک بھر میں تنخواہیں وفاقی حکومت کی جانب سے مقررہ تنخواہ سکیلوں کے نظام کے تحت مقرر کی جا رہی ہیں۔

ب۔ آیا وفاقی حکومت انگریزی کے اساتذہ کے برابر دینیات کے اساتذہ کو باعزت مقام دینے کے لئے غور کرے گی۔

ڈاکٹر محبوب الحق۔ ا۔ جی ہاں۔ صرف وفاقی حکومت کے ملازمین کے سلسلے میں۔

ب۔ اس وقت وفاقی سرکاری سکولوں میں دینیات کے اساتذہ اور اساتذہ انگریزی جیسا کوئی علیحدہ درجہ نہیں ہے۔ وفاقی سرکاری سکولوں میں بطور ابتدائی سکول اساتذہ مڈل سکول اساتذہ اور ہائی سکول اساتذہ کی درجہ بندی کی گئی ہے تنخواہ کے سکیل کے معاملے میں دینیات کے اساتذہ اور انگریزی کے اساتذہ کے درمیان کوئی امتیاز نہیں ہے۔

نظام پور کا پبلک کال آفس

سوال نمبر ۵۱۳۔ مورخہ ۷ اگست ۸۵ء

© rasailojaraid.com

مولانا عبدالحق۔ کیا وزیر مواصلات بیان فرمائیں گے کہ

ا۔ کیا یہ امر واقعہ ہے کہ نظام پور کے علاقے میں صرف ایک پبلک کال آفس ہے اور وہ بھی نظام پور قصبہ میں ہے۔

ب۔ کیا یہ بھی امر واقعہ ہے کہ وہاں پبلک کال آفس میں صرف ایک ٹیلیفون سیٹ ہے جو پچھلے چار سالوں سے خراب ہے۔ اور کوئی ٹیلیفون لائن نہیں ہے۔

جناب محی الدین بلوچ۔ ا۔ جی ہاں۔ نظام پور میں ایک طویل فاصلہ کا پبلک کال آفس لگایا گیا تھا۔

ب۔ جی ہاں۔ متعلقہ کال آفس اس وقت کام نہیں کر رہا۔ محکمہ پبلک کال آفس کو وی ایچ ایف سسٹم پر چلانے کی تجویز پر غور کر رہا ہے۔

سرکاری گاڑیوں کا ناجائز استعمال

سوال نمبر ۷۸۔ مورخہ ۲۱ اگست ۸۵ء

مولانا عبدالحق۔ کیا وزیر انچارج شعبہ کابینہ از راہ کرم یہ بیان فرمائیں گے کہ

ا۔ آیا یہ ذمہ داریوں کی نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر دفتر کا ماہوار کوٹہ مقرر کیا جا سکتا ہے۔

ب۔ کیا ہر محکمے کی گاڑیاں کو ہر پول میں رکھ کر اور صرف سرکاری ضرورت کے لئے اس کے استعمال کی اجازت دے کر حکومت گاڑیوں کے ناجائز استعمال کو روکنا چاہتی ہے۔

ڈاکٹر محبوب الحق۔ یہ قابل عمل نہیں ہے۔ پٹرول کا کوٹہ صرف بنیادی تنخواہ کے سکیل نمبر ۲۱۔ اور ۲۲ کے افسران کے لئے مقرر کیا گیا ہے جنہیں انفرادی طور پر سرکاری گاڑی کی سہولت فراہم کی گئی ہے۔ ہر ڈویژن محکمے اور شعبے کے کام اور فرائض اس کی سرکاری ذمہ داریوں اور تقسیم کار کے مطابق ماہ باہ تبدیل ہوتے رہتے ہیں تاہم ہر وزارت/ڈویژن اور ان کے ماتحت محکموں/اداروں کے لئے گاڑیوں کی تعداد اور مالی حدود تخصیصات میزانیہ برائے پٹرول کی مناسبت سے معین ہیں۔ اور انہیں ان کی حدود کے اندر رہنا ہوتا ہے۔ یہ ڈویژن کے سیکرٹری یا محکمے/ادارے کے سربراہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ بحیثیت اعلیٰ افسر حساب داری (پرنسپل اکاؤنٹنگ آفیسر) اس پر عمل درآمد کو یقینی بنائے

ب۔ اس پر پہلے ہی عمل ہو رہا ہے۔ ہر وزارت ڈویژن میں سرکاری گاڑیوں کا پول ایک ٹرانسپورٹ آفیسر کے زیر انتظام رہتا ہے۔ ہر ٹرانسپورٹ آفیسر کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ کوئی گاڑی باقاعدہ اجازت کے بغیر استعمال نہ ہو۔

سرکاری ملازمین اور اخلاقی ترقیوں میں عدم توازن

سوال نمبر ۸۱۔ مورخہ ۲۲ اگست ۸۵ء

مولانا عبدالحق۔ کیا وزیر خزانہ و اقتصادی امور بیان فرمائیں گے۔ کہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

الف۔ آیا وفاقی حکومت کے پیشہ ورانہ محکموں میں خدمات انجام دینے والے گریڈ ۱۷، ۱۸ اور ۱۸ کے ملازمین جن کے پاس پی ایچ ڈی کی ڈگریاں ہیں، اضافی ترقیوں کے مستحق ہیں۔

ب۔ اگر ایسا ہی ہے تو یہ امر واقع ہے کہ گریڈ ۱۷ کے ملازمین جن کا موجودہ پے سکیل یکم جولائی ۸۳ء کو ختم ہو گیا ہے۔ اضافی ترقیوں کے مستحق ہوں گے صرف اس صورت میں جب کو گریڈ ۱۷ سے ۱۸ کو ترقی دی جائے گی نیز

ج۔ آیا یہ امر بھی واقع ہے کہ وہ ملازمین جو پہلے ہی گریڈ ۱۸ میں کام کر رہے ہیں اور ان کا موجودہ پے سکیل یکم جولائی ۸۳ء کو ختم ہو گیا ہے جب وہ گریڈ ۱۹ میں ترقی پاتے ہیں تو اضافی ترقیوں کے مستحق نہیں ہوتے۔

ڈاکٹر محبوب الحق۔ الف۔ جی ہاں ٹیکنیکل ڈیپارٹمنٹوں میں بنیادی پے سکیل ۱۷/۱۸ کے فنی اور پیشہ ورانہ ملازمین پی ایچ ڈی کی ڈگریاں حاصل کرنے پر پیشگی ترقیوں کے مستحق ہوتے ہیں۔

ب۔ جی ہاں۔

ج۔ جی ہاں۔

علاقہ خٹک نظام پور کی بجلی

سوال نمبر ۶۴۳۔ مورخہ ۲۰ اگست ۸۵ء

مولانا عبدالحق۔ کیا وزیر پانی و بجلی از راہ کرم بیان فرمائیں گے کہ

الف۔ آیا یہ امر واقع ہے کہ تحصیل نوشہرہ کے متعدد گاؤں خاص طور پر خٹک اور نظام پور کے علاقوں کو بجلی نہیں دی گئی۔

ب۔ آیا رواں بجٹ میں سے اس میں یہی علاقے کو بجلی دینے کا کوئی پروگرام ہے۔ نیز

ج۔ اگر ضمن بالا کا جواب اثبات میں ہو تو بجلی فراہم کئے جانے والے گاؤں کے نام اور منصوبہ کردہ نام کی پیش رفت کیا ہے۔

میر ظفر اللہ خان جمالی۔ الف۔ تحصیل نوشہرہ کے بیشتر گاؤں کو بجلی فراہم کی جا چکی ہے۔

ب۔ رواں مالی سال کے لئے دیہات کو بجلی فراہم کرنے کا منصوبہ این ڈبلیو ایف پی کی صوبائی حکومت کی طرف سے تکمیل کے مراحل میں ہے۔

ج۔ ۲۰ دیہات موجودہ مقرر کردہ معیار پر پورے اتریں گے اور جن کو اے ڈی پی نے منظور کیا ہے صوبائی حکومت کی جانب سے ان کو بجلی مہیا کی جائے گی۔ صوبائی حکومت نے واپڈا کو ابھی تک دیہات کے ناموں سے مطلع نہیں کیا ہے۔

مؤتمر المصنفین کی دوسری پیش کش

اسلام اور عصر حاضر

از قلم: مولانا سمیع الحق مدیر الحق

عصر حاضر کی تمدنی، معاشرتی، معاشی، سیاسی، اخلاقی، آئینی اور تعلیمی مسائل میں اسلام کا موقف موجودہ دور کے علمی و دینی فتنوں اور فرق باطلہ کا بھرپور تعاقب نئے دور کے پیدا کردہ شکوک و شبہات کا جواب ایڈیٹر الحق کے بے باک قلم سے، مغربی تہذیب و تمدن اور عالم اسلام پر اس کے اثرات کا تحلیل و تجزیہ الغرض چودھویں صدی کے کارزار حق و باطل میں اسلام کی بالادستی کی ایک ایمان افروز جھلک۔ یہ کتاب آپ کی ایمانی حمیت اور اسلامی غیرت سے سرشار کرے گی اور سینکڑوں مسائل پر اسلامی نقطہ نظر سے آپ کی رہنمائی کرے گی۔ صفحات ۶۴۰ ۔ ستر ابواب ۔ سینکڑوں عنوانات ۔ بہترین کتابت و طباعت، سنہری ڈائی دار جلد، قیمت

مؤتمر المصنفین دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک پشاور پاکستان

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com